# غازی یونیورسٹی،ڈیرہ غازی خان ایکٹ،2012

## (XXIX بابت 2012)

## مندرجات


1۔ مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ قیام

4۔ یونیورسٹی کے افعال

5۔ یونیورسٹی تمام طبقات اورعقائد کو یکساں مواقع فراہم کرے گی

6۔ دائرہ اختیار

7۔ یونیورسٹی کے افسران

8۔ چانسلر

9۔ معائنہ اور انکوائری

10۔ پرو چانسلر

11۔ وائس چانسلر

12۔ وائس چانسلر کے اختیارات

13۔ پرووائس چانسلر

14۔ رجسٹرار

15۔ ٹریژرر{خازن}

16۔ کنٹرولر امتحانات

17۔ تقرریاں

18۔ یونیورسٹی کی اتھارٹیز

19۔ سنڈیکیٹ

20۔ سنڈیکیٹ کے اختیارات اور فرائض

21۔ اکیڈیمک کونسل

22۔ اکیڈیمک کونسل کے اختیارات اور فرائض

23۔ بورڈ آف فیکلٹی

24۔ بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ

25۔ بورڈآف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ کے اَفعال

26۔ سلیکشن بورڈ

27۔ سلیکشن بورڈ کے اَفعال

28۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی

29۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے اَفعال

30۔ اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹیوں کی تشکیل

31۔ قوانینِ موضوعہ{Statutes}

32۔ ضوابط

33۔ قواعد

34۔ یونیورسٹی فنڈ

35۔ بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس

36۔ سنڈیکیٹ کو اپیل

37۔ مشکلات کا خاتمہ

38۔ تحفّظ

## متن

# غازی یونیورسٹی،ڈیرہ غازی خان ایکٹ،2012[1]

(XXIX بابت 2012)

[11 فروری، 2012]

**غازی یونیورسٹی،ڈیرہ غازی خان کے قیام کے لیے ایکٹ۔**

**تمہید** - جب کہ یہ ضروری ہے کہ غازی یونیورسٹی،ڈیرہ غازی خان کے قیام اور ضمنی معاملات کے لیے بندوبست کیا جائے؛

اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

**بابI**

**ابتدائیہ**

1۔ **مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ** - (1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور غازی یونیورسٹی،ڈیرہ غازی خان ایکٹ، 2012 دیا جائے گا۔

(2) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ **تعریفات** - اس ایکٹ میں-

(اے) اکیڈیمک کونسل سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈیمک کونسل ہے؛

(بی) "الحاق شدہ کالج" سے مراد کوئی کالج یا انسٹیٹیوٹ ہے جو یونیورسٹی سے الحاق شدہ ہو؛

(سی) "اتھارٹی" سے مراد یونیورسٹی کی کوئی اتھارٹی ہے؛

(ڈی) "چیئرپرسن" سے مراد کسی شعبہ کا سربراہ، ذیلی کالج کا پرنسپل یا انسٹیٹیوٹ کا ڈائریکٹر ہے؛

---

[1] یہ ایکٹ 4 جنوری،2012 کو ابتدائی طورپر پنجاب صوبائی اسمبلی سے پاس ہوا اور گورنر پنجاب کو توثیق کے لیے بھیجا گیا لیکن اسے نظرثانی کے لیے واپس بھجوادیا گیا۔ 26 جنوری،2012 کو نظر ثانی کے بعد صوبائی اسمبلی سے یہ بل دوبارہ پاس ہوا اور 27 جنوری،2012 کو توثیق کے لیے گورنر کو بھیجا گیا۔چونکہ گورنر نے دس دن کی مقررہ مدت میں بل کی توثیق نہیں کی ،اس لیے یہ آئین کے آرٹیکل 116 کی شق (3) کی رو سے توثیق شدہ متصور ہو گا؛اور یہ مؤرخہ 11فروری، 2012 کو پنجاب گزٹ ( غیر معمولی) میں صفحات 40179 تا 40190 پر شائع ہوا۔

(ای) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر ہے؛

(ایف) "کمیشن" سے مراد ہائر ایجوکیشن کمیشن کمیشن آرڈیننس،2000 (LIII بابت 2002) کے تحت قائم کردہ ہائر ایجوکیشن کمیشن ہے؛

(جی) "ذیلی کالج" سے مراد یونیورسٹی کے زیر انتظام وانصرام کوئی کالج ہے؛

(ایچ) "کنٹرولر امتحانات" سے مراد یونیورسٹی کا کنٹرولر امتحانات ہے؛

(آئی) "ڈین" سے مراد یونیورسٹی کی کسی فیکلٹی کا سربراہ ہے؛

(جے) "شعبہ" سے مراد مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق یونیورسٹی کے زیرِ انتظام وانصرام کوئی تدریسی شعبہ ہے؛

(کے) "فیکلٹی" سے مراد ایک یا ایک سے زائد شعبہ جات، انسٹیٹیوٹس یا ذیلی کالجوں پر مشتمل یونیورسٹی کی کوئی انتظامی اور تعلیمی اکائی ہے؛

(ایل) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(ایم) "انسٹیٹیوٹ" سے مراد یونیورسٹی کا قائم کردہ اور اس کے زیرِ انتظام وانصرام کوئی انسٹیٹیوٹ ہے؛

(این) "مجوّزہ" سے مراد قواعد، قوانینِ موضوعہ {Statutes} یا ضوابط کے ذریعے مجوّزہ ہے؛

(او) "پروچانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا پروچانسلر ہے؛

(پی) "پرووائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا پرووائس چانسلر ہے؛

(کیو) "رجسٹرار" سے مراد یونیورسٹی کا رجسٹرار ہے؛

(آر) "سرچ کمیٹی" سے مراد وائس چانسلر کی تقرری کے لیے سفارشات پیش کرنے کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے تشکیل کردہ کم سے کم پانچ افراد پر مشتمل سرچ کمیٹی ہے ؛

(ایس) "قوانینِ موضوعہ"، "ضوابط" اور "قواعد" سے مراد بالترتیب وہ قوانینِ موضوعہ، ضوابط اور قواعد ہیں جو اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ہوں؛

(ٹی) "سنڈیکیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ ہے؛

(یو) "استاد" میں کوئی پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر، لیکچرار، ٹیچنگ اسسٹنٹ، ڈیمنسٹریٹر اور انسٹرکٹر، جنھیں یونیورسٹی کی جانب سے کل وقتی طور پر مقرر کیا گیا ہو، اور ایسے دیگر اشخاص جو تجویز کردہ ہوں شامل ہیں ؛

(وی) "ٹریژرر {خازن}" سے مراد یونیورسٹی کا ٹریژرر {خازن} ہے؛

(ڈبلیو) "یونیورسٹی" سے مراد غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان ہے؛ اور

(ایکس) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر ہے۔

## باب II

## یونیورسٹی

3۔ **تشکیل**۔[2] [(1) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار بوائز، ڈیرہ غازی خان، کالج آف ایگریکلچر، یونیورسٹی آف ایگریکلچر، فیصل آباد کا ڈیرہ غازی خان کیمپس اور بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان کے ڈیرہ غازی خان کیمپس کی اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان کے طور پر تشکیل نو کی جائے گی۔]

(2) یونیورسٹی ایک کارپوریٹ ادارہ ہوگی، اسے دوامی تسلسل حاصل ہوگا، یہ مخصوص مہر {common seal} کی حامل ہوگی، اسے جائیداد کے حصول، قبضہ اور بندوبست کا اختیار حاصل ہوگا اور یہ مذکورہ بالا نام سے مقدمہ کرے گی اور اس پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

(3) حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے اپنے کسی بھی پوسٹ گریجوایٹ اور ڈگری کالج کا یونیورسٹی سے الحاق کر سکتی ہے۔

(4) یونیورسٹی حکومت کی منظوری سے یونیورسٹی کا کوئی ذیلی کیمپس کھول سکتی ہے اور اس کا انصرام کر سکتی ہے۔

(5) یونیورسٹی درج ذیل پر مشتمل ہوگی:-

(اے) چانسلر؛

(بی) پروچانسلر؛

(سی) وائس چانسلر؛

(ڈی) پرووائس چانسلر؛

(ای) کسی اتھارٹی کے اراکین؛

(ایف) چیئرپرسن اور ڈین؛

(جی) یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ؛ اور

(ایچ) یونیورسٹی کے افسران اور عملہ کے اراکین۔

[3] [(6) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار بوائز، ڈیرہ غازی خان، کالج آف ایگریکلچر، یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد کے ڈیرہ غازی خان کیمپس، اور بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان کے ڈیرہ غازی خان سب کیمپس کے زیرِ ملکیت یا زیرِ قبضہ کوئی املاک اور زیرِ قبضہ یا زیرِ استفادہ تمام حقوق اور مفادات اور اس پر عائد تمام ذمہ داریاں یونیورسٹی کو منتقل ہو جائیں گی۔]

---

[2] بذریعہ غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان (ترمیم) ایکٹ، 2016 (XX بابت 2016) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 4 مارچ، 2016 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 4107 تا 4108 پر شائع ہوا۔

[4] [(7) یونیورسٹی کے قیام سے فوری پہلے کالج آف ایگریکلچر، یونیورسٹی آف ایگریکلچر، فیصل آباد کے ڈیرہ غازی خان کیمپس، اور بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان کے ڈیرہ غازی خان سب کیمپس میں ریگولر یا کنٹریکٹ بنیادوں پر کام کرنے والے تمام ملازمین یونیورسٹی میں مدغم ہو جائیں گے، ماسوائے مذکورہ کالج یا سب کیمپس میں ڈیپوٹیشن پر کام کرنے والے ملازمین۔]

[5] [(8) یونیورسٹی کے قیام سے فوری پہلے گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار بوائز، ڈیرہ غازی خان میں ریگولر یا کنٹریکٹ بنیادوں پر کام کرنے والے تمام سرکاری ملازمین یونیورسٹی میں ڈیپوٹیشن پر متصور ہوں گے لیکن وہ کسی ڈیپوٹیشن الاونس کے حق دار نہیں ہوں گے۔

(9) یونیورسٹی کے نوٹیفائی کیے گئے معیار کے مطابق، کوئی سرکاری ملازم جو یونیورسٹی میں ڈیپوٹیشن پر ہو، ذیلی سیکشن (8) کے تحت، معیار کے نوٹیفکیشن کی تاریخ سے ایک سال کے اندر یونیورسٹی کی ملازمت میں ادغام کا یک وقتی انتخاب کر سکتا ہے۔

[6] [(10)] اس ایکٹ اور یونیورسٹی کے بنائے گئے ملازمتی ڈھانچوں کے تحت، یونیورسٹی کی ملازمت میں مدغم ہونے والے کسی ملازم کی ملازمت کی ذیلی سیکشن (7) کے تحت شرائط و ضوابط اُن {شرائط و ضوابط} سے کم سازگار نہیں ہوں گی جو اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے اس پر لاگو تھیں۔

**4۔ یونیورسٹی کے افعال - یونیورسٹی۔**

(اے) علم کے ان شاخوں میں تدریس کا بندوبست کرے گی جنھیں یہ موزوں سمجھے اور اپنے متعین کردہ انداز میں تحقیق، معاشرہ کی خدمت اور علم کے اطلاق، ترقی اور ترویج کا بندوبست کرے گی؛

(بی) کوئی شعبہ، ذیلی کالج یا انسٹیٹیوٹ قائم کرے گی اور اس کا انتظام وانصرام کرے گی؛

(سی) تعلیم، تربیت اور تحقیق کے لیے دیگر سہولیات کا اجراء اور ان میں معاونت کرے گی؛

(ڈی) مطالعاتی کورسز تجویز کرے گی؛

(ای) مؤثر ترین تعلیمی اور تربیتی پروگراموں کو یقینی بنانے کے لیے تدریسی طریقے اور تدابیر طے کرے گی؛

(ایف) مجوزہ طریق کار کے مطابق امتحانات کا انعقاد کرے گی اور اگر کوئی شخص امتحان پاس کر لے تو اُس شخص کو ڈگری، ڈپلومہ، سرٹیفکیٹ اور دیگر تعلیمی امتیاز عطا کرے گی؛

---

[3] بذریعہ غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان (ترمیم) ایکٹ، 2016 (XX بابت 2016) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 4 مارچ، 2016 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 4107 تا 4108 پر شائع ہوا۔

[4] بذریعہ غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان (ترمیم) ایکٹ، 2016 (XX بابت 2016) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 4 مارچ، 2016 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 4107 تا 4108 پر شائع ہوا۔

[5] بذریعہ غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان (ترمیم) ایکٹ، 2016 (XX بابت 2016) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 4 مارچ، 2016 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 4107 تا 4108 پر شائع ہوا۔

[6] بذریعہ غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان (ترمیم) ایکٹ، 2016 (XX بابت 2016) موجودہ ذیلی سیکشن (8) کو نیا نمبر دیا گیا، اور مؤرخہ 4 مارچ، 2016 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 4107 تا 4108 پر شائع ہوا۔

(جی) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی ملازمت کی شرائط وضوابط تجویز کرے گی؛

(ایچ) جہاں ضروری ہو، مخصوص مدت کے کنٹریکٹ پر کسی شخص کو ملازمت پر رکھے گی اور ملازمت کی شرائط طے کرے گی؛

(آئی) طلبہ اور فارغ التحصیل طلبہ {alumni} کو پیشہ سے متعلق رہنمائی اور ملازمت تلاش کرنے کی خدمات فراہم کرے گی؛

(جے) فارغ التحصیل طلبہ {alumni} کے ساتھ روابط برقرار رکھے گی؛

(کے) یونیورسٹی کی فیکلٹی کی تعلیمی ترقی کے لیے اقدامات کرے گی اور اُن کی معاونت کرے گی؛

(ایل) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق کامیابی کے سے تحقیق مکمل کرنے والے شخص کو ڈگری عطا کرے گی؛

(ایم) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ اور لیکچرر شپ یا کوئی دیگر اَسامی پیدا کرے گی اور اس پر کسی شخص کا تقرر کر سکتی ہے؛

(این) تحقیق، توسیع، انتظام یا دیگر متعلقہ مقاصد کے لیے کوئی اَسامی پیدا کرے گی اور اس پر کسی شخص کا تقرر کرے گی؛

(او) ضرورت مند طلبہ کی مالی معاونت، فیلوشپ، سکالرشپ، خیراتی وظائف، تمغہ جات اور انعامات کا مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اجراء کرے گی اور عطا کرے گی؛

(پی) طلبہ کی رہائش کا بندوبست کرے گی، اقامتی ہال قائم کرے گی اور ان کی دیکھ بھال کرے گی اور کسی ہاسٹل، اقامت گاہ یا رہائش گاہ کی منظوری دے سکتی ہے یا لائسنس جاری کر سکتی ہے؛

(کیو) یونیورسٹی کے کیمپس میں امن وامان، نظم وضبط، اور سیکیورٹی کو برقرار رکھے گی؛

(آر) طلبہ کی غیر نصابی اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دے گی اور طلبہ کی صحت اور عمومی بہبود کے فروغ کے لیے انتظامات کرے گی؛

(ایس) اپنی متعیّن کردہ فیسیں اور دیگر واجبات طلب اور وصول کرے گی؛ اور

(ٹی) کوئی دیگر مجوّزہ یا ضمنی فعل سرانجام دے گی۔

(2) یونیورسٹی-

(اے) یونیورسٹی کسی دیگر یونیورسٹی، تعلیمی ادارہ یا تحقیقی تنظیم کے مابین طلبہ اور اساتذہ کے تبادلہ کے لیے پروگراموں کا اجراء کر سکتی ہے؛

(بی) فنڈ اکٹھا کرنے کے منصوبے تیار کر سکتی ہے اور ان پر عمل درآمد کر سکتی ہے؛

(سی) اپنے کسی طالب علم کے کسی دیگر یونیورسٹی، یا حصولِ علم کے ادارہ میں پاس کیے گئے کسی امتحان اور وہاں گزاری گئی تعلیمی مدّت کو اپنے کسی امتحان یا تعلیمی مدّت کے مساوی تسلیم کر سکتی ہے اور ایسی قبولیت کو واپس لے سکتی ہے؛

(ڈی) کسی پبلک اتھارٹی، یونیورسٹی یا نجی تنظیم سے مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق تعاون کر سکتی ہے؛

(ای) تحقیقی، مشاورتی یا صلاح کارانہ خدمات کی فراہمی کے لیے بندوبست کر سکتی ہے اور مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق کسی دیگر ادارہ، سرکاری یا نجی باڈی، تجارتی یا صنعتی ادارہ کے ساتھ معاملات کر سکتی ہے؛

(ایف) یونیورسٹی کو منتقل کردہ جائیداد اور دی گئی گرانٹس اور امداد وصول کر سکتی ہے اور ان کا انصرام کر سکتی ہے اور کسی فنڈ کی ایسے انداز میں سرمایہ کاری کر سکتی ہے جسے یہ موزوں سمجھے؛

(جی) تحقیق یا کام کی طباعت اور اشاعت کر سکتی ہے؛

(ایچ) کسی کالج یا دیگر تعلیمی ادارہ کو مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اپنی مراعات میں شریک کر سکتی ہے یا ایسی مراعات واپس لے سکتی ہے؛

(آئی) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق کسی کالج یا کسی دیگر تعلیمی ادارہ سے الحاق کر سکتی ہے یا الحاق ختم کر سکتی ہے؛ اور

(جے) مذکورہ بالا اختیارات کا کوئی ضمنی یا مجوّزہ اختیار استعمال کر سکتی ہے۔

5۔ **یونیورسٹی تمام طبقات اور عقائد کو یکساں مواقع فراہم کرے گی** - یونیورسٹی مذہب، نسل، عقیدہ، طبقہ، جنس یا رنگ سے قطع نظر تمام اشخاص کو یکساں مواقع فراہم کرے گی اور کسی بھی شخص کو ایسی کسی بنیاد پر اپنی مراعات سے محروم نہیں کرے گی۔

6۔ **دائرہ اختیار** - (1) یونیورسٹی کا دائرہ اختیار صوبہ پنجاب تک محدود ہو گا۔

## بابIII

## یونیورسٹی کے افسران

7۔ **یونیورسٹی کے افسران** - یونیورسٹی کے افسران مندرجہ ذیل ہوں گے:-

(اے) چانسلر؛

(بی) پروچانسلر؛

(سی) وائس چانسلر؛

(ڈی) پرووائس چانسلر؛

(ای) ڈینز؛

(ایف) چیئرپرسنز؛

(جی) رجسٹرار؛

(ایچ) ٹریژرر {خازن}؛

(آئی) کنٹرولر امتحانات؛ اور

(جے) دیگر مجوّزہ اشخاص۔

**8۔ چانسلر ۔**(1) گورنر پنجاب، یونیورسٹی کا چانسلر ہو گا۔

(2) چانسلر یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص یونیورسٹی کے جلسۂ تقسیمِ اسناد {کانووکیشن} کی صدارت کرے گا۔

(3) یونیورسٹی چانسلر کی پیشگی منظوری سے اعزازی سند عطا کر سکتی ہے۔

(4) چانسلر اس ایکٹ کے تحت سنڈیکیٹ کی جانب سے پیش کردہ قوانینِ موضوعہ کا مسوّدہ منظور کر سکتا ہے یا دوبارہ غور کے لیے قوانینِ موضوعہ سنڈیکیٹ کو واپس بھیج سکتا ہے۔

(5) چانسلر، اس ایکٹ کے تحت افعال کی انجام دہی میں اُسی انداز میں عمل پیرا اور پابند ہو گا جس طرح کسی صوبہ کا گورنر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 105 کی شق (1) کے تحت عمل پیرا اور پابند ہوتا ہے۔

**9۔ معائنہ اور انکوائری ۔**(1) چانسلر یونیورسٹی کے امور کے معائنہ یا انکوائری کی ہدایت دے سکتا ہے۔

(2) چانسلر سنڈیکیٹ کو معائنہ یا انکوائری کے نتیجہ کے بارے میں اپنی رائے سے آگاہ کرے گا اور سنڈیکیٹ کی رائے معلوم کرنے کے بعد سنڈیکیٹ کو کسی انسدادی کارروائی کی سفارش کر سکتا ہے۔

(3) سنڈیکیٹ چانسلر کے مخصوص کردہ وقت کے اندر، چانسلر کی سفارش پر کی جانے والی کارروائی کی رپورٹ چانسلر کو پیش کرے گی۔

(4) اگر سنڈیکیٹ مقررہ وقت کے اندر چانسلر کے اطمینان کے مطابق کارروائی کرنے میں ناکام رہے تو چانسلر ایسی ہدایت جاری کر سکتا ہے جسے وہ موزوں سمجھے اور سنڈیکیٹ اس ہدایت کی تعمیل کرے گی۔

(5) چانسلر سنڈیکیٹ کے ایسے کسی بھی فیصلہ یا کارروائی کو کالعدم کر سکتا ہے جو چانسلر کی رائے میں قانون، یونیورسٹی کی علمی فضیلت کے مفاد، مذہبی یا ثقافتی نظریہ یا قومی سالمیت کے خلاف ہو۔

[7][**10۔ پرو چانسلر ۔**(1) حکومت کا وزیر برائے اعلیٰ تعلیم، یونیورسٹی کا پرو چانسلر ہو گا۔

(2) پرو چانسلر ایسے افعال سر انجام دے گا اور چانسلر کے ایسے اختیارات، ماسوائے سیکشن 10 کے تحت اختیارات، استعمال کرے گا جو مجوّزہ ہوں یا چانسلر کی جانب سے اُسے سونپے گئے ہوں۔]

[8][**11۔ وائس چانسلر ۔** (1) کوئی [9][شخص] جو اہل ہو اور جس کی عمر وائس چانسلر کے عہدہ کے لیے درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ تک پینسٹھ سال سے زائد نہ ہو، اس عہدہ کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

---

[7] بذریعہ سرکاری شعبہ کی یونیورسٹیوں (ترمیم) کا ایکٹ، 2012 (LXبابت 2012) بدل دیا گیا، 14 نومبر، 2012 سے مؤثر ہوا اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس-15 میں صفحات 1581 تا 1594 پر شائع ہوا۔

(2) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے وائس چانسلر کے عہدہ کے لیے درکار قابلیت، تجربہ اور دیگر متعلقہ شرائط کا تعین کرے گی۔

(3) حکومت وائس چانسلر کی تقرری کے لیے سفارشات پیش کرنے کے لیے کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ پانچ اراکین پر مشتمل ایک سرچ کمیٹی دو سال کی مدّت کے لیے تشکیل دے گی۔

(4) سرچ کمیٹی وائس چانسلر کے عہدہ کے لیے پینل کا انتخاب اس طریقِ کار اور معیار کے مطابق کرے گی جسے حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن طے کرے۔

(5) سرچ کمیٹی حکومت کو حروف تہجی کی ترتیب میں بلاامتیاز ایسے تین اشخاص کے پینل کی سفارش کرے گی جو اُس {کمیٹی} کی رائے میں بطور وائس چانسلر تقرری کے لیے موزوں ہوں۔

(6) چانسلر ہر چار سال کی مدّت کے لیے وائس چانسلر کی تقرری کرے گا لیکن وہ چانسلر کی رضامندی کی صورت میں ہی اپنا کام جاری رکھ سکے گا:

(7) حکومت وائس چانسلر کی ملازمت کی شرائط وضوابط طے کرے گی۔

(8) عہدہ پر فائز وائس چانسلر کو اس کی مدّت ملازمت میں توسیع کی اجازت نہیں دی جائے گی لیکن اہل ہونے کی صورت میں وہ اِس سیکشن کے ذریعے یا اس کے تحت مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق وائس چانسلر کے عہدہ کے لیے دوبارہ مسابقت کر سکتا ہے۔

(9) اگر وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو یا وائس چانسلر غیر حاضر ہو یا کسی وجہ سے وائس چانسلر کے افعال سرانجام نہ دے سکے تو پرو وائس چانسلر، وائس چانسلر کے افعال سرانجام دے گا لیکن اگر کسی وقت پرو وائس چانسلر کا عہدہ بھی خالی ہو یا پرو وائس چانسلر غیر حاضر ہو یا کسی وجہ سے وائس چانسلر کے افعال سرانجام نہ دے سکے تو اس صورت میں چانسلر، وائس چانسلر کے افعال کی انجام دہی کے لیے ایسے عارضی انتظامات کرے گا جنھیں وہ موزوں سمجھے۔]

**12۔ وائس چانسلر کے اختیارات** - (1) اس ایکٹ کے تحت، وائس چانسلر یونیورسٹی کا چیف ایگزیکٹو آفیسر ہو گا اور اس ایکٹ کی دفعات، قوانینِ موضوعہ، ضوابط اور قواعد پر خلوص نیت سے عمل درآمد کو یقینی بنائے گا۔

(2) وائس چانسلر یونیورسٹی کی کسی بھی اتھارٹی یا باڈی کے اجلاس میں شرکت کر سکتا ہے۔

(3) وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورت میں، مجوّزہ شرائط کے تحت ایسا اقدام کر سکتا ہے جو بصورت دیگر وائس چانسلر کے دائرہ اختیار میں نہ ہو لیکن کسی اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں ہو۔

---

[8] بذریعہ سرکاری شعبہ کی یونیورسٹیوں (ترمیم) کا ایکٹ، 2012 (LXبابت 2012) بدل دیا گیا،14نومبر،2012 سے مؤثر ہوا اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی)،ایس۔15میں صفحات 1581 تا 1594پر شائع ہوا۔

[9] بذریعہ غازی یونیورسٹی،ڈیرہ غازی خان(ترمیم)ایکٹ،2015 (XXXIVبابت 2015)،لفظ"خاتون{woman} کو بدل دیا گیا،26 جون،2015 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی)،ایس۔2 میں صفحات 7385 تا 7386پر شائع ہوا۔

(4) وائس چانسلر، ذیلی سیکشن (3) کے تحت اقدام کیے جانے کے سات دن کے اندر، کیے گئے اقدام کی رپورٹ پرو چانسلر اور سنڈیکیٹ کے اراکین کو پیش کرے گا اور، سنڈیکیٹ، وائس چانسلر کے ایسے اقدام کے تیس دن کے اندر، ایسا حکم جاری کرے گی جسے سنڈیکیٹ مناسب سمجھے۔

(5) سنڈیکیٹ کی عمومی نگرانی اور کنٹرول کے تحت، وائس چانسلر۔

(اے) یونیورسٹی کے کسی استاد، افسر یا دیگر ملازم کو امتحانات، انتظام و انصرام یا یونیورسٹی سے متعلقہ کوئی دیگر ذمہ داری سنبھالنے کی ہدایت کر سکتا ہے؛

(بی) غیر متوقع طور پر درکار کسی چیز کے لیے، جسے یونیورسٹی کے بجٹ میں مختص نہ کیا گیا ہو، تخصیص نو کے ذریعے کسی رقم کی منظوری دے سکتا ہے؛

(سی) یونیورسٹی کے ایسے درجوں کے ملازمین کی تقرری ایسے طریق کار کے مطابق کر سکتا ہے جو مجوّزہ ہو؛

(ڈی) یونیورسٹی کے کسی استاد، افسر یا کسی دیگر ملازم کے خلاف مجوّزہ طریق کار کے مطابق انضباطی کارروائی کر سکتا ہے؛

(ای) یونیورسٹی کے کسی استاد یا افسر کو مجوّزہ شرائط کے مطابق اپنے کوئی اختیارات تفویض کر سکتا ہے؛ اور

(ایف) ایسے اختیارات استعمال کر سکتا ہے جو مجوّزہ ہوں یا سینڈیکیٹ کی جانب سے سونپے گئے ہوں ۔

(6) وائس چانسلر گزشتہ تعلیمی سال سے متعلق معلومات پر مشتمل ایک سالانہ رپورٹ تیار کرے گا جس میں یونیورسٹی کی تعلیم، تحقیق، انتظام و انصرام اور مالیات سے متعلق تمام حقائق بیان کیے گئے ہوں۔

(7) وائس چانسلر تعلیمی سال کے اختتام کے تین ماہ کے اندر یونیورسٹی کی سالانہ رپورٹ سنڈیکیٹ کو پیش کرے گا۔

[10][13۔ **پرو وائس چانسلر** - (1) چانسلر، یونیورسٹی کے تین سینئر ترین پروفیسروں میں سے تین سال کی مدّت کے لیے یونیورسٹی کا پرو وائس چانسلر نامزد کرے گا۔

(2) پرو وائس چانسلر اِس ایکٹ، قوانینِ موضوعہ یا ضوابط کے تحت اسے سونپے گئے افعال سر انجام دے گا۔

(3) سنڈیکیٹ یا وائس چانسلر، پرو وائس چانسلر کو اُس کے بطور پروفیسر فرائض کے علاوہ دیگر ذمہ داریاں بھی سونپ سکتا ہے۔]

**14۔ رجسٹرار** - (1) سنڈیکیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر رجسٹرار کا تقرر ایسے طریقِ کار کے مطابق اور ان شرائط و ضوابط پر کرے گی جو مجوّزہ ہوں۔

(2) بورڈ کسی شخص کو اس وقت تک رجسٹرار مقرر نہیں کرے گا جب تک کہ وہ مجوّزہ تعلیمی قابلیت اور تجربہ کا حامل نہ ہو۔

(3) رجسٹرار یونیورسٹی کا کُل وقتی افسر ہو گا اور وہ۔

---

[10] بذریعہ سرکاری شعبہ کی یونیورسٹیوں (ترمیم) کا ایکٹ، 2012 (LX بابت 2012) بدل دیا گیا، 14 نومبر، 2012 سے مؤثر ہوا اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔15 میں صفحات 1581 تا 1594 پر شائع ہوا۔

(اے) یونیورسٹی کے سیکریٹریٹ کا انتظامی سربراہ ہوگا اور سنڈیکیٹ اور وائس چانسلر کو سیکرٹری کی خدمات فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوگا؛

(بی) یونیورسٹی کی مخصوص مہراور تعلیمی ریکارڈ کا محافظ ہوگا؛

(سی) طلبہ اور گریجوایٹس کا رجسٹر مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق باقاعدہ رکھے گا؛

(ڈی) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی یا باڈی کے کسی رکن کے الیکشن، تعیناتی یانامزدگی کے عمل کی نگرانی کرے گا؛اور

(ای) دیگر مجوّزہ فرائض سرانجام دے گا۔

(4) رجسٹرار تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

15۔ **ٹریژرر{خازن}** - (1) سنڈیکیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر ٹریژرر کا تقرر ایسے طریقِ کار کے مطابق اور ان شرائط وضوابط پر کرے گی جو مجوّزہ ہوں۔

(2) سینڈیکیٹ کسی شخص کو اس وقت تک ٹریژرر{خازن} مقرر نہیں کرے گا جب تک کہ وہ مجوّزہ تعلیمی قابلیت اور تجربہ کا حامل نہ ہو۔

(3) ٹریژرر{خازن}یونیورسٹی کا چیف فنانشل آفیسر ہوگا اور وہ-

(اے) یونیورسٹی کے اثاثہ جات،واجبات،وصولیوں،اخراجات،فنڈز اور سرمایہ کاری کا انصرام کرے گا؛

(بی) یونیورسٹی کے سالانہ اور ترمیم شدہ بجٹ کے تخمینہ جات تیار کرے گا اور یہ تخمینہ جات سنڈیکیٹ کو پیش کرے گا؛

(سی) اس امر کو یقینی بنائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈز بجٹ یا کسی دیگر خصوصی انتظام کے تحت خرچ ہوں؛

(ڈی) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کا سالانہ آڈٹ کروائے جانے اور مالی سال کے اختتام کے چھ ماہ کے اندر سنڈیکیٹ کو جمع کرانے کے لیے دستیاب ہونے کو یقینی بنائے گا؛اور

(ای) ایسے دیگر افعال سرانجام دے گا جو مجوّزہ ہوں یا سنڈیکیٹ کی جانب سے اُسے سونپے گئے ہوں۔

(4) ٹریژرر{خازن} تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

16۔ **کنٹرولر امتحانات** - (1) سنڈیکیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر،یونیورسٹی کے کنٹرولر امتحانات کا تقرر ایسے طریقِ کار کے مطابق اور اُن شرائط وضوابط پر کرے گی جو مجوّزہ ہوں۔

(2) سنڈیکیٹ کسی شخص کو اس وقت تک کنٹرولر امتحانات مقرر نہیں کرے گا جب تک کہ وہ مجوّزہ تعلیمی قابلیت اور تجربہ کا حامل نہ ہو۔

(3)     کنٹرولر امتحانات، یونیورسٹی کا کل وقتی افسر ہو گا جو امتحانات کے انعقاد سے متعلق تمام معاملات کا ذمہ دار ہو گا اور دیگر مجوّزہ فرائض سر انجام دے گا۔

(4)     کنٹرولر امتحانات تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

17۔     **تقرریاں** - یونیورسٹی مجوّزہ انداز میں اور مجوّزہ شرائط وضوابط پر ایسے اشخاص کو ملازم رکھ سکتی ہے جو ضروری ہوں۔

## باب IV

## یونیورسٹی کی اتھارٹیز

18۔     **یونیورسٹی کی اتھارٹیز** - (1) یونیورسٹی کی اتھارٹیز مندرجہ ذیل ہوں گی-

(اے)     سنڈیکیٹ؛

(بی)     اکیڈیمک کونسل؛

(سی)     بورڈ آف فیکلٹیز؛

(ڈی)     بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ؛

(ای)     سلیکشن بورڈ؛

(ایف)     فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛اور

(جی)     کوئی دیگر مجوّزہ اتھارٹی۔

(2)     سنڈیکیٹ ایسی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جو سنڈیکیٹ کے اراکین پر مشتمل ہوں یا ایسی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جو سنڈیکیٹ کے اراکین یا یونیورسٹی کے اساتذہ یا افسران یا ان تمام یا ان میں سے چند اشخاص کے مجموعہ پر مشتمل ہوں۔

19۔     **سنڈیکیٹ** - (1) سنڈیکیٹ درج ذیل پر مشتمل ہو گی-

(اے)     پروچانسلر، جو اس کا چیئر پرسن ہو گا؛

(بی)     وائس چانسلر؛

(سی)     پرووائس چانسلر؛

(ڈی)     حکومت کے محکمۂ تعلیم کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(ای)     حکومت کے محکمۂ مالیات {فنانس} کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(ایف)     حکومت کے محکمۂ قانون وپارلیمانی امور کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(جی)     کمیشن کا چیئرمین یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدہ میں کمیشن کے کُل وقتی رُکن سے کم نہ ہو؛

(ایچ) پنجاب کی کسی سرکاری یونیورسٹی کا ایک وائس چانسلر جسے چانسلر نامزد کرے؛

(آئی) فیکلٹیز کے تین سینئر ترین ڈین؛

(جے) تین ممتاز شخصیات [11] [بشمول کم سے کم ایک خاتون] جنھیں چانسلر نامزد کرے؛

(کے) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، ڈیرہ غازی خان کا چیئرمین؛

(ایل) ذیلی کالجوں کے دو پرنسپل جنھیں حکومت نامزد کرے؛

(ایم) الحاق شدہ کالجوں کے دو پرنسپل [12][بشمول کم سے کم ایک خاتون پرنسپل، اگر دستیاب ہو] جنھیں حکومت نامزد کرے؛ اور

(این) پنجاب صوبائی اسمبلی کے تین اراکین [13][بشمول کم سے کم ایک خاتون رُکنِ اسمبلی] جنھیں اسمبلی کا سپیکر نامزد کرے؛

(2) رجسٹرار، سنڈیکیٹ کا سیکرٹری ہو گا۔

(3) پرو چانسلر سنڈیکیٹ کے کسی رُکن کو پرو چانسلر کی غیر موجودگی میں سنڈیکیٹ کے اجلاس کی صدارت کے لیے نامزد کر سکتا ہے۔

(4) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio members}، سنڈیکیٹ کے اراکین تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(5) سنڈیکیٹ کے اجلاس کا کورم سنڈیکیٹ کے آٹھ اراکین پر مشتمل ہو گا۔

(6) رجسٹرار، سنڈیکیٹ کے چیئرپرسن کی منظوری سے سنڈیکیٹ کا اجلاس طلب کرے گا۔

(7) سنڈیکیٹ اجلاس میں حاضر اور ووٹ دینے والے اراکین کے ووٹوں کی اکثریت سے فیصلہ کرے گی اور رجسٹرار اختلاف رائے کی، اگر کوئی ہو، ایسے اختلاف رائے کی وجوہات سمیت وضاحت کرے گا۔

**20۔ سنڈیکیٹ کے اختیارات اور فرائض** ۔ (1) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کی مجلس عاملہ {executive body} ہو گی جو اِس ایکٹ کی دفعات اور قوانینِ موضوعہ کے تحت تدریس، تحقیق، ٹیکنالوجی کی ترقی، اشاعت اور دیگر تعلیمی امور کا معیار بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گی اور یونیورسٹی کے امور کی عمومی نگرانی اور اس کی املاک کا انصرام کرے گی۔

(2) مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر اور اِس ایکٹ کی دفعات کے تحت، سنڈیکیٹ۔

(i) یونیورسٹی کی املاک اور فنڈز پر قبضہ اور کنٹرول رکھ سکتی ہے اور ان کا انصرام کر سکتی ہے؛

---

[11] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا، 12مارچ،2014 کو مؤثر ہوا،ایس۔2 اور شیڈول؛اورپنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا۔

[12] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا، 12مارچ،2014 کو مؤثر ہوا،ایس۔2 اور شیڈول؛اورپنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا۔

[13] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا، 12مارچ،2014 کو مؤثر ہوا،ایس۔2 اور شیڈول؛اورپنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا۔

(ii) اس ضمن میں فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے مشورہ کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے، یونیورسٹی کے مالیات {finances}، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاری کی نگرانی کرسکتی ہے اور انھیں باضابطہ بناسکتی ہے اور اس مقصد کے لیے ایسے ایجنٹ مقرر کرسکتی ہے جنھیں یہ موزوں سمجھے؛

(iii) سالانہ رپورٹ، سالانہ اور ترمیم شدہ بجٹ کے تخمینہ جات پر غور کرسکتی ہے اور ان کی منظوری دے سکتی ہے اور اخراجات کی ایک بنیادی مد سے دوسری میں فنڈز کی تخصیصِ نو کرسکتی ہے؛

(iv) یونیورسٹی کی جانب سے منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد منتقل کرسکتی ہے اور اس کی منتقلی کو قبول کرسکتی ہے؛

(v) یونیورسٹی کی جانب سے معاہدے، ان پر عمل درآمد، ان میں تبدیلی اور انھیں منسوخ کرسکتی ہے؛

(vi) یونیورسٹی کی وصول کردہ اور خرچ کردہ تمام رقوم اور یونیورسٹی کے اثاثہ جات اور واجبات کے اندراج کے لیے مناسب بہی کھاتہ جات تیار کرواسکتی ہے؛

(vii) ایسی سرمایہ کاریوں کو تبدیل کرنے کے اختیار کے ساتھ، یونیورسٹی کی کسی رقم بشمول غیر استعمال شدہ آمدن کی، ٹرسٹس ایکٹ، 1882 (II بابت 1882) کے سیکشن 20 میں بیان کیے گئے تمسکات {securities} میں یا غیر منقولہ جائیداد خریدنے میں یا ایسے دیگر انداز میں سرمایہ کاری کرسکتی ہے جسے یہ متعین کرے؛

(viii) یونیورسٹی کو منتقل کردہ کوئی جائیداد، دی گئی گرانٹس، ترکہ جات، ٹرسٹس، ہبہ جات، عطیات، انڈومنٹس اور دیگر امداد وصول کرسکتی ہے اور ان کا انصرام کرسکتی ہے؛

(ix) یونیورسٹی کی مخصوص مہر کی شکل، تحویل اور استعمال کے ضابطہ کا تعین کرسکتی ہے؛

(x) یونیورسٹی کے امور کی انجام دہی کے لیے درکار عمارتیں، لائبریریاں، جگہیں، فرنیچر، آلات، سازوسامان اور دیگر وسائل فراہم کرسکتی ہے؛

(xi) طلبہ کی رہائش کے لیے اقامتی ہال اور ہاسٹل قائم کرسکتی ہے اور ان کی دیکھ بھال کرسکتی ہے یا ہاسٹلز یا اقامت گاہوں کی منظوری دے سکتی ہے یا انھیں لائسنس جاری کرسکتی ہے؛

(xii) کالجز اور انسٹیٹیوٹس کا {یونیورسٹی سے} الحاق کرسکتی ہے یا الحاق ختم کرسکتی ہے؛

(xiii) تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں شریک کرسکتی ہے اور ایسی مراعات واپس لے سکتی ہے؛

(xiv) تدریسی شعبہ جات کے معائنہ کا بندوبست کرسکتی ہے؛

(xv) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ، لیکچرر شپ اور دیگر اَسامیاں پیدا کرسکتی ہے اور ایسی اَسامیوں کو معطل یا ختم کرسکتی ہے؛

(xvi) ایسی انتظامی، تکنیکی، تحقیقی، توسیعی یا دیگر اسامیاں جو ضروری ہوں، پیدا کرسکتی ہے، انہیں معطل یا ختم کرسکتی ہے؛

(xvii) تدریسی اور دیگر انتظامی اَسامیوں کے لیے سلیکشن بورڈ کی سفارش پر یونیورسٹی کے اساتذہ اور دیگر افسران کا تقرر کر سکتی ہے؛

(xviii) چانسلر کی پیشگی منظوری سے اعزازی سند عطا کر سکتی ہے؛

(xix) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین اور یونیورسٹی میں ڈیپوٹیشن یا کنٹریکٹ پر ملازمت کرنے والوں کے فرائض تجویز کر سکتی ہے؛

(xx) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق مختلف اتھارٹیز، کمیٹیوں اور باڈیز کے اراکین کا تقرر کر سکتی ہے؛

(xxi) کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی رُکنیت سے ہٹا سکتی ہے اگر اس شخص نے کوئی ایسی ذمہ داری قبول کر لی ہو جس کی وجہ سے اسے یونیورسٹی سے مسلسل چھ ماہ یا اس سے زائد مدت کے لیے غیر حاضر رہنا پڑے۔

(xxii) یونیورسٹی سے متعلقہ دیگر تمام معاملات کو باضابطہ بنا سکتی ہے، ان کا تعین اور ان کا انصرام کر سکتی ہے اور اس مقصد کے لیے ایسے تمام ضروری اختیارات استعمال کر سکتی ہے جن کا اس ایکٹ اور ان قوانینِ موضوعہ {Statutes} میں بطورِ خاص ذکر نہ کیا گیا ہو لیکن وہ اس ایکٹ کی دفعات سے متصادم بھی نہ ہوں؛

(xxiii) مجوّزہ شرائط و ضوابط پر پروفیسر ایمریٹس کا تقرر کر سکتی ہے؛

(xxiv) ایسے افسران، اساتذہ اور ملازمین کو مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق معطل کر سکتی ہے، سزا دے سکتی ہے اور ملازمت سے برطرف کر سکتی ہے جن کے تقرر کا اسے اختیار دیا گیا ہو؛

(xxv) اکیڈیمک کونسل کے سفارش کردہ ضوابط پر غور کر سکتی ہے اور ان کی منظوری دے سکتی ہے؛

(xxvi) قوانینِ موضوعہ {Statutes} کی منظوری دے سکتی ہے اور یونیورسٹی کے ملازمین کی ملازمت کی شرائط و ضوابط سے متعلق قوانینِ موضوعہ کے مسودات کی چانسلر سے منظوری کے لیے سفارش کر سکتی ہے؛

(xxvii) اپنا کوئی اختیار کسی اتھارٹی یا افسر یا کسی کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو تفویض کر سکتی ہے؛ اور

(xxviii) ایسے دیگر افعال سرانجام دے سکتی ہے جو اس ایکٹ اور قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے تحت اسے سونپے جائیں۔

21۔ **اکیڈیمک کونسل** ۔ (1) اکیڈیمک کونسل درج ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(i) وائس چانسلر جو اس کا چیئرپرسن ہو گا؛

(ii) ڈینز؛

(iii) چیئرپرسنز؛

(iv) الحاق شدہ کالجوں کے تین پرنسپل[14][بشمول کم سے کم ایک خاتون پرنسپل] جنھیں سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(v) تمام پروفیسر بشمول پروفیسر ایمریٹس؛

(vi) دو ایسوسی ایٹ پروفیسر، دو اسسٹنٹ پروفیسر، اور دو لیکچرار[15][جن میں سے کم سے کم دو خواتین ہوں] جو اُنہی میں سے اور انہی کے منتخب کردہ ہوں؛

(vii) تین ممتاز شخصیات[16][بشمول کم سے کم ایک خاتون] جنھیں سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(viii) حکومت کے محکمۂ اعلیٰ تعلیم کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ شخص جو عہدہ میں ڈپٹی سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(ix) شعبۂ تعلیم کے پانچ ماہرین[17][بشمول کم سے کم دو خاتون ماہرین] جنھیں چانسلر نامزد کرے؛

(x) رجسٹرار (رُکن / سیکرٹری)؛

(xi) کنٹرولر امتحانات؛ اور

(xii) یونیورسٹی کا لائبریرین۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio}، اکیڈیمک کونسل کے دیگر اراکین تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے؛ اور اگر ایسے کسی رکن کا عہدہ میعاد ختم ہونے سے قبل خالی ہو جائے تو یہ اسامی مجوّزہ طریق کار کے مطابق پُر کی جائے گی۔

(3) اکیڈیمک کونسل کے اجلاس کا کورم اراکین کی کُل تعداد کا ایک تہائی ہو گا جس میں کسر کو ایک شمار کیا جائے گا۔

22۔ **اکیڈیمک کونسل کے اختیارات اور فرائض** - (1) اکیڈیمک کونسل، یونیورسٹی کی اکیڈیمک باڈی ہو گی جو تعلیم، تحقیق، اشاعت اور امتحانات کے صحیح معیار قائم کرے گی اور یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجوں میں تعلیمی ماحول کو باضابطہ بنائے گی اور اسے فروغ دے گی۔

(2) بالخصوص اور مذکورہ بالا دفعہ کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، اکیڈیمک کونسل۔

(i) تعلیمی معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورہ دے سکتی ہے؛

(ii) تدریس، تحقیق اور امتحانات کو باضابطہ بنا سکتی ہے؛

---

[14] بذریعہ غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان (ترمیم) ایکٹ، 2015 (XXXIV بابت 2015) شامل کیا گیا، 26جون، 2015 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔3 میں صفحات 7385 تا 7386 پر شائع ہوا۔

[15] بذریعہ غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان (ترمیم) ایکٹ، 2015 (XXXIV بابت 2015) شامل کیا گیا، 26جون، 2015 سے مؤثر ہوا، ایس۔3 اور شیڈول؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 7385 تا 7386 پر شائع ہوا۔

[16] بذریعہ غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان (ترمیم) ایکٹ، 2015 (XXXIV بابت 2015) شامل کیا گیا، 26جون، 2015 سے مؤثر ہوا، ایس۔3 اور شیڈول؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 7385 تا 7386 پر شائع ہوا۔

[17] بذریعہ غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان (ترمیم) ایکٹ، 2015 (XXXIV بابت 2015) شامل کیا گیا، 26جون، 2015 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔3 میں صفحات 7385 تا 7386 پر شائع ہوا۔

(iii) یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجوں کے مطالعاتی کورسز اور امتحانات میں طلبہ کے داخلہ کو باضابطہ بنا سکتی ہے؛

(iv) سٹوڈنٹ شپ، سکالرشپ، تمغہ جات اور انعامات دینے کے عمل کو باضابطہ بنا سکتی ہے؛

(v) یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجوں کے طلبہ کے طرزِ عمل اور نظم وضبط کو باضابطہ بنا سکتی ہے؛

(vi) سنڈیکیٹ کو فیکلٹیوں، انسٹیٹیوٹس اور دیگر اکیڈیمک باڈیز کی تشکیل اور تنظیم کے لیے سکیمیں تجویز کر سکتی ہے؛

(vii) سنڈیکیٹ کے غور وحوض اور اس سے منظوری کے لیے بورڈز آف فیکلٹیز اور بورڈز آف سٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط تجویز کر سکتی ہے؛

(viii) ہر تعلیمی سال کے لیے، بورڈز آف سٹڈیز کی سفارشات پر تمام امتحانات کے لیے تعلیمی کورسز، سلیبس اور ٹیسٹوں کے بنیادی خطوط تجویز کرنے والے ضوابط تجویز کر سکتی ہے، تاہم، کسی بورڈ آف فیکلٹیز یا بورڈ آف سٹڈیز کی جانب سے مقررہ تاریخ تک سفارشات موصول نہ ہونے کی صورت میں اکیڈیمک کونسل، سنڈیکیٹ کی منظوری کے تحت ایسے ضوابط کو آئندہ سالوں کے لیے بھی جاری رکھنے کی اجازت دے سکتی ہے؛

(ix) دیگر یونیورسٹیوں یا امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے متعلقہ امتحانات کے مساوی تسلیم کر سکتی ہے؛

(x) اِس ایکٹ کی دفعات کے مطابق، اتھارٹیز کے اراکین کا تقرر کر سکتی ہے؛ اور

(xi) قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سرانجام دے سکتی ہے۔

23۔ **بورڈ آف فیکلٹی** - (1) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ آف فیکلٹی ہو گا جو درج ذیل پر مشتمل ہو گا-

(اے) فیکلٹی کا ڈین (چیئرپرسن)؛

(بی) فیکلٹی کے پروفیسر اور چیئرپرسن؛

(سی) دو اساتذہ جنھیں اکیڈیمک کونسل ایسے مضامین میں خصوصی مہارت کی وجہ سے نامزد کرے گی جو {مضامین} فیکلٹی کو سونپے تو نہ گئے ہوں لیکن اکیڈیمک کونسل کی رائے میں اُن کا فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین سے اہم تعلق ہو؛

(ڈی) شعبہ کے دو ماہرین جنھیں سنڈیکیٹ مقرر کرے اور جو یونیورسٹی سے نہ ہوں؛ اور

(ای) ایک رُکن جسے وائس چانسلر نامزد کرے۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio members}، کسی بورڈ آف فیکلٹی کے اراکین تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(3) بورڈ آف فیکلٹی کے اجلاس کا کورم اراکین کی کُل تعداد کا نصف ہو گا۔

(4) سنڈیکیٹ اور اکیڈیمک کونسل کے عمومی کنٹرول کے تحت، کوئی بورڈ آف فیکلٹی۔

(اے) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین کے تدریسی اور تحقیقی کام میں باہمی ربط پیدا کر سکتا ہے؛

(بی) گریجوایٹ اور پوسٹ گریجوایٹ امتحانات کے لیے پرچہ بنانے والوں اور ممتحنین کی تقرری کے حوالہ سے کسی فیکلٹی کے بورڈ آف سٹڈیز کی سفارشات کی جانچ پڑتال کر سکتا ہے اور ہر امتحان کے لیے پرچہ بنانے والے موزوں افراد اور ممتحنین کے پینل وائس چانسلر کو بھیج سکتا ہے؛

(سی) فیکلٹی سے متعلق کسی دیگر تعلیمی معاملہ پر غور کر سکتا ہے اور اکیڈیمک کونسل کو اپنی رپورٹ پیش کر سکتا ہے؛

(ڈی) اکیڈیمک کونسل کو پیش کرنے کے لیے فیکلٹی کے ہر شعبہ، ذیلی کالج یا انسٹیٹیوٹ کی کارکردگی کے حوالے سے ایک جامع سالانہ رپورٹ تیار کر سکتا ہے؛ اور

(ای) قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سرانجام دے سکتا ہے۔

24۔ **بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ** - (1) بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ درج ذیل پر مشتمل ہو گا-

(اے) وائس چانسلر (چیئرپرسن)؛

(بی) تمام ڈین؛

(سی) کنٹرولر امتحانات؛

(ڈی) ہر فیکلٹی سے یونیورسٹی کا ایک پروفیسر جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ای) ایک رُکن جسے وائس چانسلر نامزد کرے؛

(ایف) متعلقہ شعبہ، تحقیقی تنظیموں اور حکومت سے تین اراکین جنھیں سنڈیکیٹ نامزد کرے؛ اور

(جی) رجسٹرار (سیکرٹری)۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio members}، بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ کے اراکین کی مدتِ عہدہ تین سال ہو گی۔

(3) بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز کے اجلاس کا کورم اراکین کی کُل تعداد کا نصف ہو گا۔

25۔ **بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ کے افعال** - بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ-

(اے) یونیورسٹی میں جدید علوم اور اشاعت تحقیق کے فروغ سے متعلق تمام معاملات پر اتھارٹی کو مشورہ دے گا؛

(بی) یونیورسٹی میں کسی سندِ تحقیق کے اجراء پر غور کرے گا اور اس حوالے سے اتھارٹی کو رپورٹ کرے گا؛

(سی) سندِ تحقیق عطا کرنے سے متعلق ضوابط تجویز کرے گا؛

(ڈی)　　پوسٹ گریجوایٹ سطح پر تحقیق کے کسی طالب علم کے لیے نگران مقرر کرے گا اور تھیسس یا تحقیقی مقالہ کے موضوع اور خاکہ تحقیق {Synopses} کی منظوری دے گا؛

(ای)　　کسی تحقیقی امتحان کی جانچ کے لیے ممتحنین کے ناموں کے پینلوں کی سفارش کرے گا؛ اور

(ایف)　　قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سرانجام دے گا۔

26۔　**سلیکشن بورڈ** - (1)　سلیکشن بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(اے)　　وائس چانسلر (چیئرپرسن)؛

(بی)　　متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(سی)　　متعلقہ چیئرپرسن؛

(ڈی)　　سنڈیکیٹ کی ایک [18][خاتون] رُکن جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ای)　　ایک ممتاز سکالر جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ایف)　　دو ماہرین [19][بشمول کم سے کم ایک خاتون ماہر] جنھیں حکومت نامزد کرے؛ اور

(جی)　　رجسٹرار (سیکرٹری)۔

(2)　　ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio members}، دیگر اراکین تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(3)　　سلیکشن بورڈ کے اجلاس کا کورم پانچ اراکین بشمول کم سے کم ایک ماہر پر مشتمل ہو گا۔

(4)　　ایسا کوئی رکن جو خود یا اُس کے خاندان کا کوئی فرد ایسی اَسامی کا امیدوار ہو جس پر تقرر کیا جانا ہو، اس اَسامی پر امیدوار کے انتخاب کے لیے سلیکشن بورڈ کی کارروائیوں میں حصہ نہیں لے گا۔

(5)　　پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر کی اَسامی پر امیدواروں کے انتخاب کے لیے سلیکشن بورڈ متعلقہ مضمون کے تین ماہرین اور دیگر تدریسی اَسامیوں پر امیدواروں کے انتخاب کے لیے متعلقہ مضمون کے دو ماہرین شامل کرے گا یا ان سے مشاورت کرے گا اور ان {ماہرین} کو وائس چانسلر ہر مضمون کے لیے سنڈیکیٹ کی منظور کردہ ماہرین کی قائمہ فہرست سے نامزد کرے گا۔

(6)　　سنڈیکیٹ، سلیکشن بورڈ کی سفارش پر کسی مضمون کے ماہرین کی قائمہ فہرست منظور کر سکتی ہے یا اس پر نظرِ ثانی کر سکتی ہے۔

---

[18] بذریعہ غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان (ترمیم) ایکٹ، 2015 (XXXIV بابت 2015) شامل کیا گیا، 26 جون، 2015 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔4 میں صفحات 7385 تا 7386 پر شائع ہوا۔

[19] بذریعہ غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان (ترمیم) ایکٹ، 2015 (XXXIV بابت 2015) شامل کیا گیا، 26 جون، 2015 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔4 میں صفحات 7385 تا 7386 پر شائع ہوا۔

27۔ **سلیکشن بورڈ کے افعال** - سلیکشن بورڈ۔

(اے) درخواستوں پر غور کرے گا اور سنڈیکیٹ کو تدریسی اور دیگر اَسامیوں پر تقرری کے لیے موزوں امیدواروں کے ناموں کی سفارش کرے گا اور منتخب امیدوار کے لیے مناسب تنخواہ کی سفارش کرے گا؛ اور

(بی) یونیورسٹی کے افسران کی ترقی یا انتخاب کے تمام معاملات {Cases} پر غور کرے گا اور سنڈیکیٹ کو ایسی ترقی یا انتخاب کے لیے موزوں امیدواروں کے ناموں کی سفارش کرے گا۔

28۔ **فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی** - (1) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی درج ذیل پر مشتمل ہو گی—

(اے) وائس چانسلر (چیئرپرسن)؛

(بی) تمام ڈین؛

(سی) سنڈیکیٹ کا ایک رُکن جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ڈی) اکیڈیمک کونسل کا ایک رکن جسے اکیڈیمک کونسل نامزد کرے؛

(ای) حکومت کے محکمۂ اعلیٰ تعلیم سے ایک اور محکمۂ مالیات سے ایک نمائندہ جو عہدہ میں ڈپٹی سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(ایف) ڈائریکٹر پلاننگ یا کمیشن کا نامزد کردہ کوئی دیگر شخص؛

(جی) رجسٹرار؛ اور

(ایچ) ٹریژرر (سیکرٹری)۔

(2) نامزد کردہ اراکین کی مدتِ عہدہ تین سال ہو گی۔

(3) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کا کورم فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے پانچ اراکین پر مشتمل ہو گا۔

29۔ **فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے افعال** - فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی۔

(اے) اکاؤنٹس کی سالانہ تفصیل {annual statement} تیار کرے گی اور سالانہ بجٹ کے تخمینہ جات تجویز کرے گی اور ان پر سنڈیکٹ کو سفارشات پیش کرے گی؛

(بی) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا میعادی طور پر جائزہ لینا؛

(سی) سنڈیکیٹ کو یونیورسٹی کے مالیات، سرمایہ کاری اور اکاؤنٹس سے متعلق تمام معاملات پر مشورہ دے گی؛ اور

(ڈی) قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سرانجام دے گی۔

30۔ **اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹیوں کی تشکیل** - کوئی اتھارٹی ایسی قائمہ، خصوصی یا مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جنھیں وہ موزوں سمجھے اور ان کمیٹیوں میں ایسے اشخاص کا تقرر کر سکتی ہے جو اس {اتھارٹی} کے اراکین نہ ہوں۔

# باب V

## قوانینِ موضوعہ {STATUTES}، ضوابط اور قواعد

31۔ **قوانینِ موضوعہ** ۔ (1) اس ایکٹ کی دفعات کے تحت سنڈیکیٹ قوانینِ موضوعہ وضع کر سکتی ہے یا ذیلی سیکشن (2) کی شق (i) اور شق (ii) میں مخصوص کردہ معاملات سے متعلق قوانینِ موضوعہ کی چانسلر کو سفارش کر سکتی ہے۔

(2) مندرجہ ذیل تمام معاملات یا ان میں سے کسی {معاملہ} کا بندوبست کرنے اور اسے باضابطہ بنانے کے لیے قوانینِ موضوعہ وضع کیے جاسکتے ہیں۔

(i) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی تنخواہوں کے سکیل، تقرری کا طریقِ کار اور ملازمت کی دیگر شرائط و ضوابط، اور ان کی پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پراویڈینٹ فنڈ اور بینوولنٹ فنڈ کی تشکیل؛

(ii) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کا طرزِ عمل اور نظم وضبط؛

(iii) اتھارٹیز کی تشکیل، اختیارات اور فرائض اور ایسی اتھارٹیز کے الیکشن کا انعقاد اور متعلقہ معاملات؛

(iv) کالجز، انسٹیٹیوٹس وغیرہ کا الحاق، الحاق کی تنسیخ اور متعلقہ معاملات؛

(v) تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں شریک کرنا اور ایسی مراعات واپس لینا؛

(vi) انسٹیٹیوٹس، فیکلٹیوں، کالجوں، شعبہ جات اور تعلیمی ڈویژنوں کا قیام؛

(vii) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور ملازمین کے اختیارات اور فرائض؛

(viii) پروفیسر ایمریٹس کی تقرری کے لیے شرائط؛

(ix) شرائط جن پر یونیورسٹی تحقیقی اور مشاورتی خدمات کے لیے پبلک باڈیز یا دیگر تنظیموں کے ساتھ معاملات کر سکتی ہے؛

(x) عمومی مطالعاتی سکیم بشمول کورسز کا دورانیہ، امتحانی نظام اور امتحانات کے لیے مضامین اور پرچوں کی تعداد؛

(xi) اعزازی اسناد عطا کرنا؛

(xii) طلبہ اور رجسٹرڈ گریجوایٹس کا رجسٹر باقاعدہ رکھنا؛

(xiii) یونیورسٹی کی اتھارٹیز کی رکنیت کے لیے الیکشن کا انعقاد اور متعلقہ معاملات؛ اور

(xiv) دیگر تمام معاملات جو قوانینِ موضوعہ کے ذریعے تجویز کیے جانے ہوں یا کیے جاسکتے ہوں یا باضابطہ بنائے جانے ہوں یا بنائے جاسکتے ہوں۔

(3) سنڈیکیٹ، چانسلر کو ذیلی سیکشن (2) کی شق (i) اور شق (ii) کے تحت قوانینِ موضوعہ {Statutes} سفارش کرے گی جو کسی ترمیم کے ساتھ یا بلا ترمیم اس کی منظوری دے سکتا ہے یا دوبارہ غور کے لیے اسے سنڈیکیٹ کو واپس بھیج سکتا ہے یا اسے مسترد کر سکتا ہے۔

32۔ **ضوابط** – (1) اس ایکٹ کی دفعات اور قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے تحت سنڈیکیٹ اکیڈیمک کونسل کی سفارش پر مندرجہ ذیل تمام معاملات یا ان میں سے کسی {معاملہ} کے حوالے سے ضوابط وضع کر سکتی ہے:—

(i) یونیورسٹی میں اسناد، ڈپلوموں اور سرٹیفکیٹس کے لیے مطالعاتی کورسز؛

(ii) یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجوں میں تدریس کا انداز اور طریقِ کار؛

(iii) یونیورسٹی میں طلبہ کا داخلہ اور وہ شرائط جن کے تحت انہیں یونیورسٹی کے کورسز لینے اور امتحانات دینے کے لیے داخلہ یا اجازت دی جاتی ہے اور وہ اسناد، ڈپلومے اور سرٹیفکیٹس دیئے جانے کے اہل ہو جاتے ہیں؛

(iv) یونیورسٹی میں مطالعاتی کورسز اور امتحانات میں داخلہ کے لیے فیسیں اور دیگر واجبات جن کی ادائیگی طلبہ کے ذمہ ہے؛

(v) امتحانات کا انعقاد؛

(vi) یونیورسٹی کے طلبہ کا طرزِ عمل اور نظم وضبط؛

(vii) یونیورسٹی یا کالجوں کے طلبہ کی رہائش کی شرائط بشمول اقامتی ہالز اور ہاسٹلز میں رہائش کے لیے فیسیں عائد کرنا اور طلبہ کے لیے ہاسٹلز اور اقامت گاہوں کی منظوری؛

(viii) ریسرچ ڈگریز کے حصول کے لیے شرائط؛

(ix) فیلوشپ، سکالرشپ، تمغہ جات اور انعامات کا اجراء؛

(x) مشاہرات اور مفت اور نصف مفت سٹوڈنٹ شپ کا اجراء؛

(xi) تعلیمی لباس {Academic Costume}؛

(xii) لائبریری کا استعمال؛

(xiii) تدریسی شعبہ جات اور بورڈز آف سٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(xiv) دیگر تمام معاملات جو اس ایکٹ یا قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے تحت تجویز کیے جانے ہوں یا ضوابط کے ذریعے تجویز کیے جا سکتے ہوں۔

(2) اکیڈیمک کونسل ضوابط وضع کرے گی اور سنڈیکیٹ کو پیش کرے گی اور سنڈیکیٹ ترمیم کے ساتھ یا بلا ترمیم ان کی منظوری دے سکتی ہے یا دوبارہ غور کے لیے انھیں اکیڈیمک کونسل کو واپس بھیج سکتی ہے یا انھیں مسترد کر سکتی ہے۔

33۔ **قواعد** – (1) یونیورسٹی کی کوئی اتھارٹی یا باڈی اپنے امور کی انجام دہی کو باضابطہ بنانے کے لیے ایسے قواعد تشکیل دے سکتی ہے جو اس ایکٹ، قوانینِ موضوعہ {Statutes} اور ضوابط سے مطابقت رکھتے ہوں۔

(2) سنڈیکیٹ، یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی یا باڈی کو اتھارٹی یا باڈی کے وضع کردہ قواعد میں ترمیم یا ان کی تنسیخ کی ہدایت کر سکتی ہے۔

## بابVI

## مالیاتی دفعات

34۔ **یونیورسٹی فنڈ** - (1) غازی یونیورسٹی آف ڈیرہ غازی خان فنڈ کے نام سے ایک فنڈ ہو گا جو یونیورسٹی کے زیرِ اختیار ہو گا اور جس میں یونیورسٹی کو وصول ہونے والی تمام رقوم جمع کرائی جائیں گی۔

(2) یونیورسٹی اراضی، گاڑی، سازوسامان یا کسی دیگر چیز کی شکل میں ایسے عطیات قبول کر سکتی ہے جو یونیورسٹی کے افعال کی انجام دہی کو باسہولت بنائیں اور یونیورسٹی ایسے تمام عطیات کو مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق استعمال کرے گی، ان کا حساب رکھے گی اور ان کا بندو بست کرے گی۔

35۔ **بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس** - (1) سنڈیکیٹ کے مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق، یونیورسٹی کا بجٹ منظور کیا جائے گا اور اس کے اکاؤنٹس کو باقاعدہ رکھا جائے گا اور ان کا آڈٹ کروایا جائے گا۔

(2) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کے بجٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کی تخصیص{appropriation} کو منظور کر سکتی ہے اور یونیورسٹی کے آڈٹ سے متعلّق کسی آڈٹ پیرا کا تصفیہ کر سکتی ہے۔

(3) سنڈیکیٹ فنڈز کی تخصیص یا تخصیص نو کا اختیار یونیورسٹی کے کسی افسر کو تفویض کر سکتی ہے۔

## باب VII

## متفرقات

36۔ **سنڈیکیٹ کو اپیل** - (1) چانسلر کے سوا، اگر یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی، باڈی یا افسر کی جانب سے کوئی حکم جاری کیا گیا ہو اور اس حکم کے خلاف اپیل کے لیے قوانینِ موضوعہ یا ضوابط میں بندوبست نہ کیا گیا ہو تو کوئی متاثرہ شخص اس حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کر سکتا ہے۔

(2) سنڈیکیٹ کی جانب سے کسی اپیل کی سماعت کرنے اور اسے نمٹانے کے لیے سنڈیکیٹ اپنے اراکین پر مشتمل کوئی کمیٹی تشکیل دے سکتی ہے۔

(3) اگر حکم جاری کرنے والا افسر سنڈیکیٹ کا رکن ہو یا اس اتھارٹی کا بھی رکن ہو جس کے حکم خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کی گئی ہو تو ایسا رکن سنڈیکیٹ یا اپیل کی سماعت کرنے اور نمٹانے کے لیے قائم کی گئی کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے اپیل کی سماعت نہیں کرے گا۔

37۔ **مشکلات کا خاتمہ** - اس ایکٹ کی دفعات کو مؤثر بنانے میں اگر کوئی مشکل پیدا ہو تو حکومت ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے جو اس ایکٹ سے متصادم نہ ہوں اور جنھیں وہ ایسی مشکل کے خاتمہ کے لیے ضروری سمجھے۔

38۔ **تحفظ** - کسی ایسے فعل کے حوالے سے جو اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا ہو، حکومت، یونیورسٹی یا حکومت یا یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی، افسر یا ملازم کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہو گی۔